FOOD HEALTH PROSPERITY

Pamco

PUNJAB AGRICULTURE & MEAT COMPANY

پنجاب ایگریکلچر اینڈ میٹ کمپنی

زیتون کے باغات لگائیں

منافع کمائیں...خوشحالی پائیں

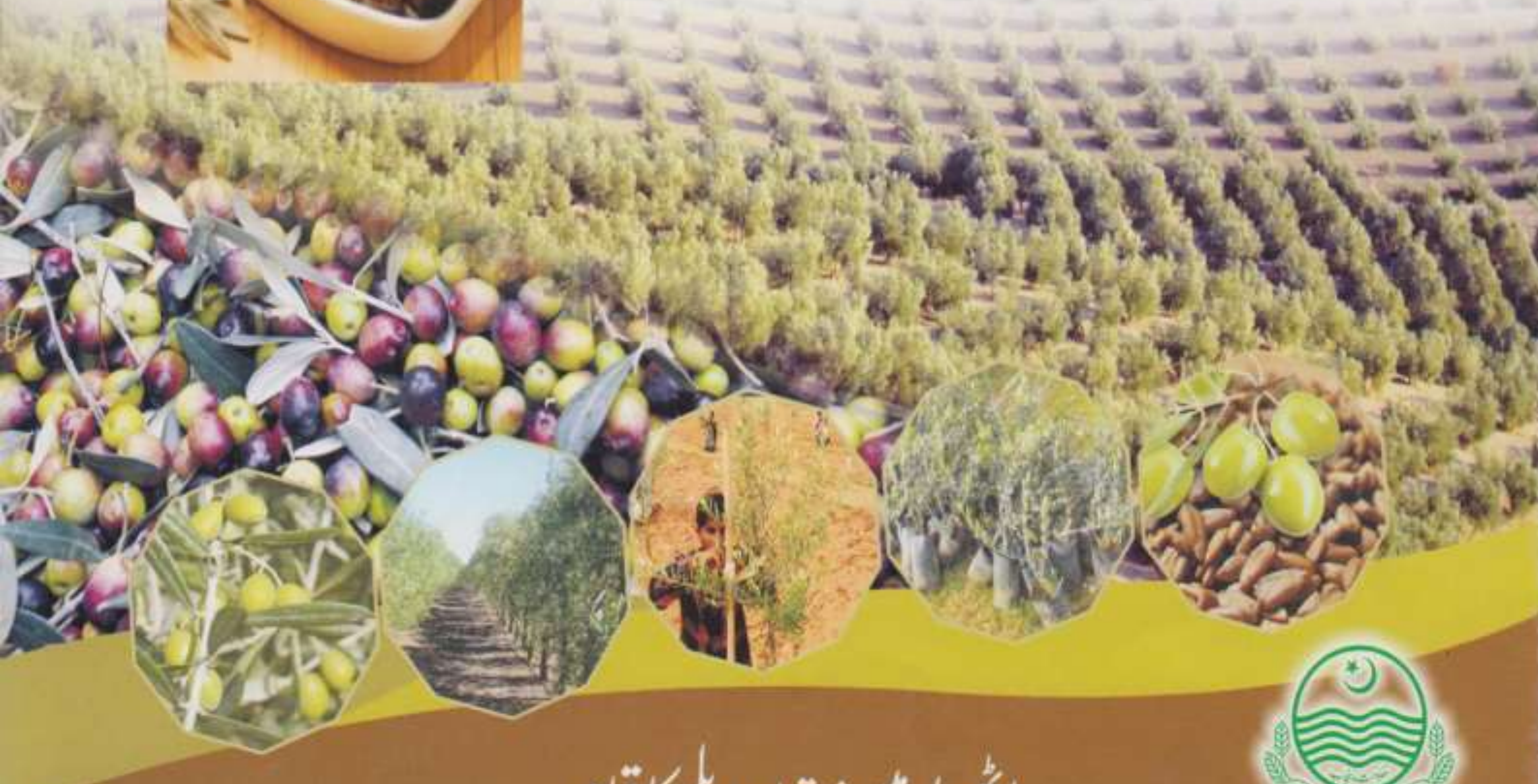

پوٹھوہار میں زیتون ویلی کا قیام

Govt of Punjab

زیتون کی منافع بخش کاشت

پنجاب ایگریکلچر اینڈ میٹ کمپنی (PAMCO) حکومت پنجاب کا سیکشن 42، کمپنیز ایکٹ 1984 کے تحت بنایا گیا ایک ادارہ ہے، جس کا مقصد ہارٹیکلچر اور گوشت کی صنعت کے تمام مراحل یعنی پیداوار، پروسینگ اور مارکیٹنگ کے شعبوں میں ایسے اقدامات / پروگرامز بنانا اور اُن پر عمل درآمد کرنا ہے، جس سے نہ صرف بین الاقوامی معیار کا گوشت، سبزیاں و پھل ملکی ضروریات کو پورا کر سکیں بلکہ ان کی برآمدات سے قیمتی زرمبادلہ کا حصول بھی ممکن ہو سکے انہی پروگرام میں سے ایک پروگرام زیتون کی پیداوار ہے۔

پاکستان میں قدرتی تیل کی پیداوار ملکی ضروریات کے مقابلے میں نہایت کم ہے اور اسی لیے خوردنی تیل کی کمی کو پورا کرنے کیلئے ہر سال قیمتی زرمبادلہ خرچ کر کے تیل درآمد کیا جاتا ہے۔ زیتون ایک کثیر المقاصد اور منافع بخش درخت ہے۔ زیتون ایک ایسا تیل دار درخت ہے جسے ہمارے ملک کے مختلف علاقوں میں کامیابی سے کاشت کیا جا سکتا ہے۔ اقتصادی اعتبار سے یہ ایک کثیر زرعی آمدنی کا آسان ذریعہ ہے۔ اس کے پھل سے نہایت کارآمد تیل حاصل کیا جاتا ہے جو تجارتی اہمیت کا حامل ہے۔ انسان زمانہ قدیم ہی سے زیتون کو بطور پھل اور تیل کیلئے استعمال کرتا آ رہا ہے۔ زیتون کا تیل طبی نقطہ نگاہ سے ایسے اوصاف کا حامل ہے۔ جس کے باعث اسکو متعدد امراض کیلئے اکسیر قرار دیا جاتا ہے۔ زیتون کے تیل میں ایسے کیمیائی عناصر پائے جاتے ہیں جو نہ صرف معدہ کی جھلی کو طاقت ور بناتے ہیں۔ بلکہ تیزابی مادے کی پیدائش کا سدباب بھی کرتے ہیں۔

تحقیق سے ایک اور بات ثابت ہوگئی ہے کہ زیتون کے پتے بھی طبی لحاظ سے نہایت اہمیت کے حامل ہیں۔ زیتون کے پتوں میں کافی سارے مفید اجزاء پائے جاتے ہیں۔ جن میں سے ایک اولیروپن (Oleuropein) ہے۔ یہ ایک Anti-oxidant ہے جو Oxidation کو روکتا ہے اور دل کو مختلف بیماریوں سے بچاتا ہے۔ یہ جسم میں موجود بیکٹریا، فنگس اور وائرس کو ختم کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ بلڈ پریشر اور شوگر کو کنٹرول کرنے میں بھی نہایت موثر ہے۔ اولیروپن (Oleuropein) Metabolic syndrome کو روکنے کے لیے خاصا کارآمد ہے۔

زیتون کے پتوں کے اندر Flavonoids ہوتے ہیں جو انسانی جسم کے مدافعتی نظام کو بھی بہت بہتر بناتے ہیں اور یہ کینسر کو روکنے اور Chronic Pains کے خاتمے کیلئے بھی خاصے موثر ہیں۔

نباتاتی لحاظ سے اسکی کاشت کوہستانی، بارانی اور آبپاشی علاقوں میں بڑی کامیابی سے کی جا سکتی ہے۔ زیتون کی کاشت ایک مفید کاروبار ہے لیکن بدقسمتی سے ابھی تک بہت تھوڑے رقبے پر اسکی کاشت ممکن ہو سکی ہے۔ تاہم اب پیمکو (PAMCO) نے حکومت پنجاب کے تعاون سے **''پوٹھوہار زیتون ویلی''** کے نام سے ایک پروگرام شروع کیا ہے۔ جس کے تحت پہلے مرحلے میں بیرون ممالک سے درآمد شدہ اعلٰی کوالٹی کے 14 ہزار سے زائد مختلف اقسام کے پودے جن میں فرنٹوئیو "Frantoio" سیویلینو "Savillano" مینزینیلا "Manzanilla" ہوجیبلانکا "Hojiblanca" پیکیول "Picual" اور گیملک "Gemlik" شامل ہیں پوٹھوہار کے ترقی پسند نرسری مالکان میں مفت تقسیم کئے گئے ہیں، جس سے زیتون کی کاشت میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔

آب و ہوا

زیتون کی کاشت کیلئے ایسی آب و ہوا نہایت موزوں ہے۔ جہاں گرمیوں کا موسم نسبتاً گرم اور خشک ہو اور سردیوں کے موسم میں بارشیں ہوں۔

حالت خوابیدگی (Dormancy)

زیتون کے پودے کو پھول اور پھل بننے کیلئے سردی کی ضرورت ہوتی ہے اس دوران پودے کی بڑھوتری رک جاتی ہے اور پودا خوابیدگی کی حالت میں ہوتا ہے اور اگر پودا خوابیدگی کی حالت میں نہ آئے تو بار آور نہیں ہوتا۔

زیتون کی کاشت کیلئے موزوں علاقے

پاکستان کے مختلف علاقوں میں زیتون کی مختلف اقسام کامیابی سے کاشت کی جارہی ہیں۔زیتون صوبہ سرحد اور صوبہ بلوچستان کے چند علاقوں میں کاشت ہورہا ہے۔صوبہ پنجاب میں پوٹھوہار، راولپنڈی اور چکوال بھی زیتون کی کاشت کیلئے نہایت موزوں ہیں۔

موزوں زمین

بہتر نکاسی آب والی زمین۔زمینی تعامل (pH)5.5 سے 8.5، لیکن جڑوں کے حوالے سے پہاڑی زمین سے ہلکی میرا زمین نہایت موزوں ہے۔اسی لیے اسے پوٹھوہار زون میں بڑی کامیابی سے کاشت کیا جاسکتا ہے۔

موزوں موسم

زیتون کے پودے دو موسموں، موسم بہار اور موسم خزاں میں لگائے جاتے ہیں مگر یاد رہے کہ اگر سردیوں کا موسم شدید سردی والا ہو اور کورا پڑنے کا خطرہ نہ ہو تو بہترین موسم کاشت خزاں ہے۔پر اگر سردیوں میں کورے وغیرہ کا خطرہ ہو تو پودے موسم بہار میں لگانے چاہئیں۔

زمین کی تیاری اور پودے لگانا

زیتون کے پودے عام طور پر یکساں فاصلے پر لگائے جاتے ہیں۔زیتون میں لائن سے لائن اور پودے سے پودے کا فاصلہ 20 یا 30 فٹ تک رکھا جاسکتا ہے۔مناسب زمین کے انتخاب کے بعد باغات کی داغ بیل کر دیں۔داغ بیل کر کے باغات لگانے سے پودے ایک خاص ترتیب اور یکساں فاصلے پر لگائے جاسکتے ہیں۔جس سے پودوں کو ہوا، روشنی، پانی اور خوراک یکساں طور پر میسر آتے ہیں۔

زمین پر داغ بیل وقت کاشت سے ایک سے ڈیڑھ ماہ پہلے کریں اور گڑھے تقریباً 3x3x3 فٹ بنائے جائیں اور گڑھے بھل، گلی سڑی کھاد اور اوپر والی ایک فٹ مٹی سے بھر کر آبپاشی کریں تاکہ مٹی بیٹھ جائے اور زمین میں گلنے سڑنے کا عمل اور حیاتیاتی عوامل شروع ہو سکیں۔

آبپاشی

پودوں کی نشوونما کیلئے پانی بنیادی جز ہے۔پودوں کو پانی کی ضرورت انکی عمر، درجہ حرارت اور زمین کی خاصیت کے مطابق ہوتی ہے۔زیتون ایک سخت جان پودا ہے اور اسے پانی کی بہت کم ضرورت ہے۔لیکن مثالی بڑھوتری کیلئے پودے کو دو سے تین سال تک پانی دینا چاہئیے۔عام اوقات میں آبپاشی کے علاوہ ان اوقات میں آبپاشی انتہائی ضروری ہے۔جیسے پھول آنے سے پہلے، جب پھل بن جائے اور پھل پکنے سے ایک ماہ پہلے پودوں کی آبپاشی کرنی چاہیے، پانی کی کمی یا زیادتی سے پیداوار بُری طرح متاثر ہوتی ہے۔

کھادوں کا استعمال

جگہ کے انتخاب کے بعد زمین کا تجزیہ کروانا بہت ضروری ہے۔زمین کا تجزیہ تین فٹ تک کروانا چاہیے، زمین کا قدرتی نکاسی آب کا بہتر ہونا اور زمین میں سخت تہہ کا نہ ہونا (4 سے 5 فٹ تک) نہایت ضروری ہے۔لہذا کھادوں کا استعمال بمطابق تجزیہ زمین ہونا چاہیے۔

پودے کی عمر	نائٹروجن مقدار، پودا	کھاد ڈالنے کا وقت
1 سال	60 سے 80 گرام (3 دفعہ)	اپریل سے جولائی تک
2 سال	200 سے 250 گرام (2 دفعہ)	نئی پھوٹ نکلنے سے پہلے اور جون تک
3 سال	300 گرام (200+100)	نئی پھوٹ نکلنے سے پہلے 200 اور پھر جون میں 100 گرام
4 سال	400 گرام (300+100)	پھول آنے سے پہلے 300 گرام اور پھل بننے کے بعد 100 گرام
5 سال	500 گرام (300+200)	پھول آنے سے پہلے 300 گرام اور پھل بننے کے بعد 200 گرام

شاخ تراشی، پودے کی کانٹ چھانٹ

شاخ تراشی میں سوکھی ٹہنیاں، بیمار شاخیں، غیر موزوں شاخیں اور اُلجھی ہوئی شاخوں کو کاٹ دینا چاہیے تاکہ پودا کی مناسب شکل وساخت بن سکے اور پودے کو مثالی بڑھوتری مل سکے اور شاخ تراشی کا بہترین وقت پھول آنے کے بعد کا ہے۔ پھل والی شاخیں زمین کے قدرے پاس رکھیں۔ زیتون میں ایک سال کی شاخ پر پھل لگتا ہے اور کانٹ چھانٹ ہر دوسرے سال کرنی چاہیے۔

وقت برداشت اور طریقہ

زیتون کا پھل اگست۔ ستمبر میں پک جاتا ہے جس وقت پھل کا رنگ جامنی ہو جائے پھل کو پودے سے اُتار لینا چاہیے۔ پھل کو ہاتھ سے برداشت کرنا چاہیے اس سے پھل کی کوالٹی بہتر ہوتی ہے۔ اور بے جا ٹہنیاں اور پتے نا توڑے جائیں اس سے درخت کی پیداواری اوسط عمر میں نمایاں کمی واقع ہوتی ہے۔

زیتون کے پھل کا اچار

اچار بنانے کیلئے ضروری ہے کہ جب زیتون کا پھل ہلکا سبز ہو جائے تو اسے پودے سے اتار لینا چاہیئے۔ صاف پانی سے دھونے کے بعد اسے 2-1 فیصد کاسٹک سوڈا کے محلول میں ڈال دیں اور اسے 48-36 گھنٹے تک وہیں رکھیں۔ اس کے بعد پھل کو نکال کر 6-5 دفعہ دھو لیں۔ پھل دھونے کے بعد 8-6 فیصد نمک کے محلول میں ڈال کر 3-2 ہفتے تک اسی طرح محلول میں رہنے دیں۔ بعد میں پھل کو اچھی طرح دھو کر سرکا میں ڈال دیں۔ کچھ دنوں کے بعد اچار استعمال کے قابل ہو جائیگا۔

زیتون کے حشرات، بیماریاں اور انسداد

بیماریاں اور حشرات زیتون کی فصل کو تباہ کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ لہذا انکا بروقت تدارک بہت ضروری ہے۔

بیماریاں

زیتون کو مندرجہ ذیل بیماریاں متاثر کرتی ہیں۔

بیماریاں	پیکاک لیف سپاٹ	بیکٹیریل ناٹ	سوٹی مولڈ
تدارک	2% بورڈیکس مکسچر کا سپرے	بورڈیکس مکسچر	بورڈیکس مکسچر، کیپوراویٹ

حشرات

زیتون کے اہم کیڑے جو پودے اور پھل کو نقصان پہنچاتے ہیں مندرجہ ذیل ہیں۔

حشرات	بارک بیٹل	فروٹ فلائی، زیتون کی مکھی	وولی ایفڈ	سکیلز، تھرپس
تدارک	میلاتھیان 2 ملی لیٹر مونوکروٹوفاس 2.5 ملی لیٹر	ایزوڈرین 1 ملی لیٹر روگر 2-1 ملی لیٹر	ڈائی میکران، گرانے 2-1 ملی لیٹر مائیٹر 5-3 ملی لیٹر	میلاتھیان 2 ملی لیٹر

تحریر: محمد عمران

ترتیب وتدوین: بنیامین شوکت

پنجاب ایگریکلچر اینڈ میٹ کمپنی (گورنمنٹ آف پنجاب)

8/5 شاہین کمپلیکس، ایجرٹن روڈ، لاہور فون: 2-36370661, 8-042-99205436

فیکس: 042-36370665، ای میل: info@pamco.bz ، ویب: www.pamco.bz

pamcobz www.youtube.com/pamcopk